شیطانی میمو! تاریخ کے تناظر میں

پروفیسر ابوطلحہ عثمان

آج کل قومی اخبارات میں چھے نکاتی شیطانی میمو (Memo) پر بڑے بڑے کالم شائع ہو رہے ہیں۔ سات آٹھ سو سال پہلے ابن علقمی نے بغداد تباہ کروایا تھا۔ یہی تاریخ بنگال میں میر جعفر اور دکن میں میر صادق نے دہرائی۔ مسلم انڈیا میں علی لنگڑا نے اپنے محسن مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر سے نمک حرامی کی۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی تو ہمارے سامنے کی بات ہے، میر یحییٰ خان اور اس کے ہم مشرب نعرہ باز لوگوں نے ٹانگیں توڑنے کا نعرہ لگایا۔ اُدھر تم اِدھر ہم کہہ کر نئے پاکستان کا نقشہ پیش کیا۔ بدقسمتی سے یہ سارے نام نہاد مسلمان ایک ہی نظریہ کے لوگ تھے۔

لاکھوں جانوں کی قربانی دے کر پاکستان بنایا۔ خون کے دریا عبور کر کے پاکستان کا وجود سامنے آیا...... تقسیم ہند کے اعلان کے ایک ماہ بعد ۱۵ر ستمبر ۱۹۴۷ء کو نواب آف جونا گڑھ اور بانی پاکستان مسٹر جناح نے جونا گڑھ کے پاکستان کے ساتھ الحاق کی دستاویز پر دستخط کیے اور قانونی طور پر یہ علاقہ (ریاست جونا گڑھ) پاکستان کا حصہ بن گیا۔ یہاں تک کہ ریاست کے دیوان میر شاہ نواز بھٹو نے ۸ر نومبر ۱۹۴۷ء کو بھارت کو ریاست کا انتظام سنبھالنے کی دعوت دے ڈالی۔

(ہڈسن دی گریٹ ویوائڈ آکسفورڈ، صفحہ: ۳۸۳ بحوالہ نوائے وقت ۲۰ر نومبر ۱۹۹۵ء۔ از ڈاکٹر منصور الحمید)

بھارتی افواج نے قبضہ کر لیا اس کی اجازت ریاست جونا گڑھ کی مجلس عاملہ کے سربراہ مسٹر سر شاہ نواز بھٹو نے دی تھی...... انہیں حُروں کی بغاوت کچلنے اور انگریزوں سے وفاداری کے سلسلے میں خان بہادر اور سر کا خطاب مل چکا تھا......

ڈاکٹر منصور الحمید کا یہ مختصر اقتباس ۲۰ر نومبر ۱۹۹۵ء کو نوائے وقت کے ادارتی صفحہ پر شائع ہوا تھا۔ اور آج ۲۰ر نومبر ۲۰۱۱ء کو ٹھیک سولہ سال بعد یہ بدخبریاں پڑھنے کو ملی ہیں کہ ۱۰ر مئی ۲۰۱۱ء کو یہ میمورنڈم تحریر کیا گیا۔ سر شاہ نواز بھٹو کے بیٹے ذوالفقار علی بھٹو کے داماد آصف زرداری سے منسوب اس مراسلے میں مائک مولن امریکی مسلح افواج کے سربراہ سے کہا گیا کہ پاکستانی سربراہِ افواج جنرل اشفاق کیانی کو فوراً سخت پیغام دیں۔ اس امریکی مداخلت کے بدلے میں امریکہ کو پُرکشش چھے نکاتی پیشکش کی گئی، یہ کہ......(۱) دہشت گردوں کے خلاف امریکی افواج کو کارروائی کی اجازت دی جائے گی (۲) اُسامہ بن لادن کو تحفظ فراہم کرنے والے عناصر کا سراغ لگایا جائے گا (۳) آئی ایس آئی کے خصوصی شعبہ ''S'' کو ختم

کر دیا جائے گا (۴) ممبئی حادثہ میں ملوث مبینہ بھارت کو مطلوب افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی (۵) ایمن الظواہری، ملا عمر، سراج الدین حقانی پاکستان میں موجود ہیں (۶) جنرل کیانی کو سخت پیغام کے بدلے میں امریکا کی مرضی کے مُشیر اور اس کی مرضی کی قومی سلامتی ٹیم مقرر کی جائے گی (جنگ لاہور، ۱۹؍ نومبر ۲۰۱۱ء)

میر جعفر، میر صادق، ابن علقمی یا کسی بھی غدّارِ ملک وملّت نے اپنے ملک پر حملہ کرنے کے بدلے میں اتنی مراعات کا وعدہ نہ کیا ہوگا جتنا اس مراسلہ میں کیا گیا ہے۔ اس خط کی غیر جانبدارانہ تفتیش تک کسی فرد کو موردِ الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا مگر اتنا ضرور ہے کہ اس پُر اسرار میمو سے پہلے بھی ہمارے حکمران امریکہ کو پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا موقعہ دیتے رہے ہیں۔ کیا پرویز مشرف نے شمسی ائیر بیس سے ڈرون حملوں کی اجازت نہیں دی؟ کیا زرداری، گیلانی نے امریکیوں کو ڈرون حملوں کی اجازت نہیں دی؟ کیا بلیک واٹر اور زی ورلڈ کے غُنڈوں کو پاکستان میں اینٹی دہشت کے نام سے دہشت گردی کی اجازت نہیں دی گئی؟ کیا امریکہ کے فوجی دستے قبائلی علاقوں میں فرنٹیئر کور کے ساتھ فوجی کارروائی میں ان کی مرضی کے بغیر شریک ہو جاتے ہیں؟ یہ سب کچھ ہوتا رہا ہے۔ محبِّ وطن قوتیں سوچیں!

اسیری ہے مقدر اُس کا جس کو
قفس کو توڑنا آتا نہیں ہے
گرا سکتا ہے تو دیوارِ زنداں
ذہن کیوں اس طرف جاتا نہیں ہے

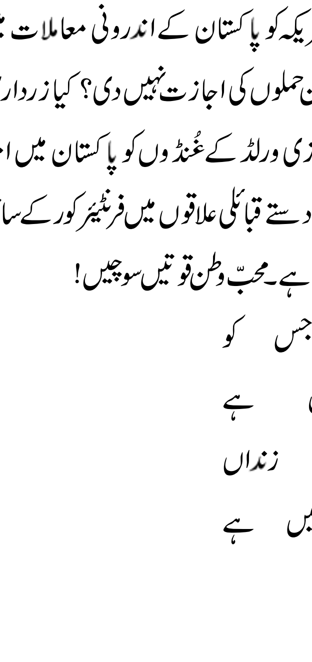

اَلتَّاجِرُ الصُّدُوقُ الْاَمِین مَعَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ وَالشُّهَدَاء (جامع ترمذی، ابواب البیوع)
سچے اور امانت دار تاجر کا حشر انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا (الحدیث)

فلک الیکٹرک سٹور

ہمارے ہاں سامان وائرنگ ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہے

گری گنج بازار، بہاول پور　پروپرائیٹر　فلک شیر　0312-6831122